© rasailojaraid.com

کی طرف کچھ اشارات کیے گئے ہیں۔ یہ نہ ہوتا تو اچھا ہوتا۔ کیوں کہ ادب میں جغرافیائی عصبیت کے کوئی معنی نہیں ہیں اور ادب کسی خاص خطہ کی جاگیر نہیں ہے اس کا تعلق محض توفیقِ خداوندی اور ذوقِ طبعی سے ہے۔ آج بھی کلیم الدین احمد۔ قاضی عبدالودود جمیل مظہری حسن عسکری اور سید حسن صرف بہار کے لئے نہیں بلکہ اردو ادب کی ساری دنیا کے لئے باعثِ فخر اور سرمایہ ناز ہیں۔ بہرحال ہم صنم کے ادارہ کو اس کی اس کامیاب کوشش پر مبارکباد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ندیم کی طرح صنم بھی اسی طرح شعرو ادب کی ٹھوس اور مفید خدمات انجام دیتا رہے گا۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس خاص نمبر کی قدر کریں گے۔

شاعر بمبئی کا خاص نمبر | مرتبہ جناب اعجاز صدیقی و جھندر ناتھ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۱۷۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ایک روپیہ پچاس نئے پیسے پتہ:۔ مکتبۂ قصرالادب پوسٹ بکس نمبر ۵۲۶ بمبئی۔ ۸

شاعر اردو زبان کا دیرینہ اور معیاری ماہنامہ ہے جو خاموشی استقلال اور وضع داری کے ساتھ شعروادب کی مفید خدمات انجام دے رہا ہے اس نے بہت سے نوجوانوں میں ادبی اور شعری تنقید کا صحیح ذوق پیدا کر کے انھیں ادیب اور شاعر بنا دیا ہے اور اپنی گوناگوں مالی پریشانیوں کے باوجود اپنی راہ پر پامردی کے ساتھ گامزن ہے خود اعجاز صاحب صدیقی شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے اچھے نقاد بھی ہیں اس لئے ان کے ادبی تبصرے بڑے وقیع اور معلومات افزا ہوتے ہیں بہرحال چوں کہ ان کی ادبی رائے میں اعتدال اور توازن ہوتا ہے اسی لئے "شاعر" کلاسکس اور جدید ترقی پسند ادب دونوں کی نمائندگی کرتا ہے یہ خاص نمبر "شاعر" کی تمام خصوصیات کا بہمہ وجوہ حامل ہے۔ اس میں شعروادب کے مختلف مباحث و مسائل پر مختصر مقالات بھی ہیں اور افسانے بھی۔ غزلیں بھی ہیں اور نظمیں بھی اور وہ بھی اس درجہ متنوع اور گوناگوں کہ ہر مکتبۂ خیال

© rasailojaraid.com